انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

ماہنامہ دارالعلوم دیوبند ([illegible]) کی خصوصی پیشکش

ختم نبوت نمبر (کامل)

مع ضمیمہ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صاحب صفدر مدظلہم

مکتبہ مدنیہ
۱۷- اردو بازار لاہور
فون ۶۲۵۲۰

دارالعلوم دیوبند کا ترجمان

ختم نبوت نمبر

ماہنامہ دارالعلوم

شمارہ نمبر ۳،۴،۵ (بابتہ ماہ جون جولائی، اگست سنہ ۱۹۸۷ء) جلد نمبر ۷۱

نگران

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند

مدیر

مولانا حبیب الرحمٰن القاسمی

فی پرچہ ۴/-

سالانہ ۴۰/- روپے

سالانہ بدل اشتراک بیرون ممالک سے

سعودی عرب، افریقہ، برطانیہ، امریکہ، کناڈا وغیرہ

کا سالانہ ۱۶۰/- روپے، پاکستان ۷۰/- روپے، بنگلہ دیش ۵۰/- ہندوستانی

سُرخ نشان اس بات کی علامت ہے کہ آپ زرِ تعاون ختم ہو گیا ہے۔

والوں کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم نہیں ہوتی ہے آپ کے بعد بھی نبوت کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور خود مرزا غلام احمد اس وقت منصب نبوت پر فائز ہیں۔ آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کی چند عبارتیں ملاحظہ ہوں۔

لکھتے ہیں۔

(۱) "خدا وہ خدا ہے کہ جس نے اپنے رسول کریم یعنی اس عاجز کو ہدایت، اور دین حق، اور تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا" (اربعین نمبر ۳ ص۳۲ طبع ۱۹۰۰ء وضمیمہ تحفۂ گولڑویہ ص۲۶)

(۲) "میں (مرزا غلام احمد) جب کہ اس مدت تک ڈیڑھ سو پیشگوئی کے قریب خدا کی طرف سے بچشم خود دیکھ چکا ہوں کہ صاف طور پر پوری ہوگئیں تو میں اپنی نسبت نبی یا رسول کے نام سے کیونکر انکار کرسکتا ہوں اور جب کہ خود خدا تعالیٰ نے یہ نام میرے رکھے ہیں تو میں کیونکر رد کردوں"

(اشتہار ایک غلطی کا ازالہ ۱۹۰۱ء مندرجہ حقیقۃ الوحی ص۲۶۴)

(۳) سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا (دافع البلاء ص۱۱)

اسلامی شریعت کا عقیدہ اسلام کا عقیدہ ہے کہ نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی کا دروازہ بند ہوگیا اب کسی پر منجانب اللہ وحی نازل نہیں ہوگی۔

چنانچہ ایک طویل حدیث میں حضرت فاروق اعظمؓ، خلیفۂ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں۔

" انہ انقطع الوحی وتم الدین   وحی منقطع ہوگئی اور دین تمام ہوگیا

مشکوٰۃ ص۵۵۶ بحوالہ رزین)

امام بخاری نے ان الوحی قد انقطع کے الفاظ سے اس اثر کی تخریج کی ہے

شیخ عبدالوہاب شعرانی الیواقیت والجواہر میں لکھتے ہیں۔

فما بقي للاولياء اليوم بعد ارتفاع النبوة الا التعريفات وانسدت ابواب الاوامر الالهية والنواهي فمن ادّعى ها بعد محمد صلى الله عليه وسلم فهو مدع شريعة اوحىٰ بها اليه سواء وافق شرعنا او خالف فان كان مكلفا ضربنا عنقه والّا ضربنا عنه صفحًا (ص ۳۸ ج ۲)

آج سلسلہ نبوت کے منقطع ہوجانے کے بعد اولیاء کے لئے معرفتوں کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہا اور اوامر و نواہی الٰہیہ کے دروازے بند ہوگئے ہیں لہذا جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نزول وحی ربانی کا دعویٰ کرے تو وہ (جدید) شریعت کا مدعی ہے جو اس کی طرف وحی کی گئی ہے۔ خواہ ہماری شریعت کے موافق ہو یا مخالف پھر اگر وہ مدعی مکلف (عاقل بالغ) ہے تو اس کی گردن اڑا دیں گے اور اگر غیر مکلف (مجنون و طفل غیر عاقل) ہے تو اس سے اعراض کریں گے۔

قاضی عیاضؒ لکھتے ہیں۔

وكذلك من ادعى منهم انه يوحىٰ اليه وان لم يدع النبوة فهؤلاء كلهم كفار مكذبون للنبي صلى الله عليه وسلم، (شفاء ص ۲۳۷ ج ۲)

ایسے ہی وہ شخص (بھی کافر ہے) جس نے دعویٰ کیا کہ میرے پاس وحی ربانی آتی ہے۔ اگرچہ مدعی نبوت نہ ہو یہ سب کے سب کافر اور نبی کریمؐ کی تکذیب کرنے والے ہیں۔

ان تصریحات کے بعد مرزا غلام احمد کی ہفوات سنئے۔ اور دیکھئے اسلامی عقائد کے متقابل یہ کیا عقیدہ رکھتے ہیں۔

(۱) "مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم رہنے نہ دیا" (حقیقۃ الوحی ص۱۵۰)

(۲) "اور بعد میں جس طرح قرآن شریف پر ایمان رکھتا ہوں۔ ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرّہ کے خدا کی اس کھلی کھلی وحی پر ایمان رکھتا ہوں جو مجھے ہوئی" (اشتہار ایک غلطی کا ازالہ مندرجہ حقیقۃ الوحی ص۲۶۴)

(۳) یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر و نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب الشریعۃ ہو گیا۔ پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی الخ (اربعین ۴ ص ۷)

مرزا نے اپنی اس تحریر میں صاحب وحی ہونے کے ساتھ صاحب الشریعۃ ہونے کا دعویٰ بھی کیا ہے

۳۔ اسلامی شریعت میں نجات صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی میں ممکن ہے جیسا کہ باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ کا ارشاد ہے۔

قل إن كنتم تحبون الله فاتبعوني يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ (آل عمران)

آپ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کہدیجئے اگر تم اللہ کی محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو تاکہ تم سے اللہ محبت کرے اور تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے، آپ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کہدیں اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی پھر اگر اعراض کریں تو اللہ کو محبت نہیں ہے کافروں سے

ان دونوں آیتوں میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کو مغفرت اور نجات کا

وحی بھیجا ہے۔ اور مجھے رسول بنایا ہے" (اکفار الملحدین)

قاضی عیاضؒ اپنی کتاب شفاء میں فرماتے ہیں:۔

"کہ خلیفہ عبدالملک بن مروان نے حارث نامی مدعی نبوت کو قتل کر کے عبرت کیلئے سولی پر لٹکایا تھا۔ اسی طرح اور بہت سے دوسرے خلفاء اور سلاطین نے ایسے تمام مدعیانِ نبوت کو قتل کیا ہے، اور علماء امت نے اس قتل کی تصویب و تائید کی ہے۔ اور جو کوئی اس تصویب کرنیوالے کا مخالف ہے۔ وہ بھی کافر ہے" (ایضاً)

علامہ خفاجی لکھتے ہیں۔

"اسی طرح ہم اس شخص کو بھی کافر کہیں گے، جو آپ کے بعد کسی اور کے نبی ہونے کا دعویٰ کرے۔ مثلاً مسیلمہ کذاب کو یا اسود عنسی کو یا کسی اور کو نبی مانتا ہو، یا آپ کے بعد کسی اور شخص کے نبوت کا دعویٰ کرے جیسے قادیانی فرقہ کے لوگ) اسلئے کہ آپ قرآن و حدیث کے نصوص اور تصریحات کے مطابق خاتم النبیین اور آخری رسول ہیں۔ لہٰذا ان کے عقائد اور دعوؤں سے ان تمام نصوص کی تکذیب اور انکار لازم آتا ہے جو صریحاً کفر ہے" (اکفار الملحدین)

اسی طرح وہ شخص بھی کافر ہے، جو یہ دعویٰ کرے کہ اس کے پاس وحی آتی ہے۔ اگرچہ وہ نبی ہونیکا دعویٰ نہ بھی کرے۔ یہ سارے لوگ اس لئے کافر ہیں کہ اس ضمن میں وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں۔ اور آپ کی تصریحات کے خلاف جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔

اس پر اجماع ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ختم نبوت کے سلسلے میں جو کچھ فرمایا ہے وہ اپنے ظاہر پر ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، جو اس کے خلاف